یہودیوں کوجزیرہ عرب میں داخل ہونے کاکوئی حق نہیں

لا حق لليهود في دخول جزيرة العرب

[urdu - اردو - أردو]

الشيخ عبدالكريم الخضير

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

یہودیوں کوجزیرہ عرب میں داخل ہونے کاکوئ حق نہیں

احادیث میں یہ مذکور ہے کہ لبید بن اعصم یہودی نے ایک یہودی لونڈی جوکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں آتی جاتی تھی کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ بال وغیرہ حاصل کرلیے ، توکیا اس کا یہ معنی تونہیں کہ یہودیوں کوملازم رکھنا جائز ہے ؟
اورحدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں جویھودیوں کو جلاوطن کرنے کا حکم ہے اس کا مفھوم کیا ہے ، اورحدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مدینہ سے نکال دیا تھا حالانکہ وہ پہلےسے موجود تھے آپ سے گزارش ہے کہ اس پرتفصیل سے روشنی ڈالیں ۔

الحمد للہ
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیرہ عربیہ سے یھودیوں کے اخراج کا حکم دیا اوریہ بتا یا ہے کہ جزیرہ عربیہ میں دو دین (اسلام اورکفر) اکٹھے نہیں ہوسکتے ، تو یہ ایک شرع حکم ہے لھذا اب جزیرہ عربیہ میں کسی مشرک کا باقی رہنا جائز نہیں ۔

لیکن آپ نے جویہ کہا ہے کہ یہودی مدینہ اور خیبر میں پاۓ جاتے تھے تو یہ اس حکم شرعی سے قبل کاواقع ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں یہ وصیت فرمائ کہ انہیں یہاں سے نکل دیا جاۓ ۔

تو اسی حکم پرعمل کرتے ہوۓ عمررضی اللہ تعالی عنہ نے اس کے بعد جلا وطن کیا اور انہیں وہاں سے نکال دیا تھا ۔

لھذا یہودی اورکافرکو اپنے گھر میں ملازم رکھنا جائز نہیں

واللہ تعالی اعلم .

الشیخ عبدالکریم الخضیر